© rasailojaraid.com

تاثرات

نگاہ دارِ چمن ہیں ببول کے کانٹے　　بہار میں بھی محافظ ہیں پھول کے کانٹے

یہ کس کی آبلہ پائی نے گل کھلائے ہیں　　لہو سے سرخ ہیں راہِ ملول کے کانٹے

سرِ چمن بھی بجائے گلوں کے، وا حسرت　　چنے ہیں کیسے تجسس نے ببول کے کانٹے

سمٹ کے آئی ہے منزل جنوں کی راہوں پر　　خرد نے لاکھ بچھائے اصول کے کانٹے

عجیب رنگِ بہاراں یہ اب کے دیکھا ہے　　ہر اک روش پہ سجے ہیں ببول کے کانٹے

غمِ حسینؓ میں وائے پلک پلک کی جگہ　　چبھے ہیں آنکھ میں دردِ بتولؓ کے کانٹے

خوشا، ریاضِ مدینہ کی دلکشی راسخ　　حسیں گلوں سے ہیں شہرِ رسولؐ کے کانٹے

غیر مطبوعہ　　جناب راسخ عرفانی

© rasailojaraid.com